

مسافرانِ آخرت

ادارہ

مولانا مسعود بیگ کی شہادت:..... ۱۵ یقعدہ ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۰ ستمبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ دوپہر ایک بجے ایک قریب جامعہ بنوریہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کے داماد مولانا مسعود بیگ کو شہید کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۳۸ سالہ مولانا مسعود بیگ گونا گوں خوبیوں کے حامل تھے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم سے بھی آراستہ تھے۔ مرحوم نے اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کی حاصل کی تھی۔ آپ جامعہ بنوریہ کے استاذ اور شعبہ نباتات اور اسکول سیکشن کے نگران ہونے کے ساتھ ساتھ کراچی یونیورسٹی کے اسلامک ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے کوآپریٹو ٹیچر بھی تھے۔ حادثہ شہادت کے دن اپنے معمول کے مطابق اپنی رہائش گاہ جامعہ بنوریہ سے حیدری اپنے بچوں کو اسکول سے لینے جا رہے تھے کہ نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ کی زد میں آ گئے اور خلعت شہادت سے سرفراز ہو گئے۔

☆.....☆.....☆

مفتی امان اللہ کا حادثہ شہادت:..... ۲۵ یقعدہ ۱۴۳۵ھ، ۲۱ ستمبر ۲۰۱۴ء بروز اتوار دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کے استاذ اور نائب مہتمم مفتی امان اللہ کو ایک تقریب سے واپسی پر فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم، بانی دارالعلوم شیخ الفیہر مولانا غلام اللہ خان صاحب کے پوتے اور موجودہ مہتمم مولانا اشرف کے صاحبزادے تھے۔ بروز پیر بعد نماز ظہر لیاقت باغ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی، بعد ازاں آپ کو اپنے دادا کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

ادارہ وفاق ان دونوں نوجوان حضرات علمائے کرام کی شہادت پر افسردہ و غمزدہ ہے اور لواحقین سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کی شہادت کو قبول فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین اور حکومت سے پُر زور اپیل کرتا ہے کہ ان دونوں حضرات کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرے اور قراوقعی سزا دے۔